

## سرور کو مقتل میں اعداء نے گھیرا ہے

سرور کو مقتل میں اعداء نے گھیرا ہے  
عبّاس اُ جاؤ بھائی اکیلا ہے  
اہلے حرم کو بلو ا کے سب سے وقت وداع سرور نے کہا یہ  
اب یہ سلام اُخر اپنا ہے عبّاس اُجاؤ بھائی اکیلا ہے  
جبریل اُئے املاک لائے شہ نے کہا کے جو بھی ہو لائے  
کیا امر میرے خالق کا ہے عبّاس اُجاؤ بھائی اکیلا ہے  
وقت شہادۃ رب کی رضالی تلوار رکھ دی گردن جھوکا دی  
اُئی یہ عصرِ عاشورہ ہے عبّاس اُجاؤ بھائی اکیلا ہے  
اُلِ عبا کے گھر کا اُجلا عرشِ نبی کا روشن ستارا  
فرش پہ گھوڑے سے اُترا ہے عبّاس اُجاؤ بھائی اکیلا ہے  
تیر کسی نے نیزہ لگایا پتھر کسی نے سر پر ہے مارا  
تنہا ہزارو میں پیاسا ہے عبّاس اُجاؤ بھائی اکیلا ہے

جِسْمِ مُطَهَّرِ شَمْرِ كِي ٹھوکر خَلقِ كَا مَوْلَى جَلتِي نَرَمِيں پَر  
ظالم هے اور شہ كا سينه هے عَبَّاسُ 'اجاؤ بھائي اكيلا هے  
خنجروہ بوٹھا شمر نے رگڑا قاتل مگر اتنا بھي نہ سمجھا  
شہ كا گلا کيس نے چوما هے عَبَّاسُ 'اجاؤ بھائي اكيلا هے  
سجدے ميں هے الله كا دلبر لب پَر دُعاء هے اُمَّة كِي خاطر  
شمر نے هائے سر کاٹا هے عَبَّاسُ 'اجاؤ بھائي اكيلا هے  
عَرشَ پَه هے ماتم يا حسينَا فرش پَه هے ماتم يا حسينَا  
دونو جہان ميں غم شہ كا هے عَبَّاسُ 'اجاؤ بھائي اكيلا هے  
مطلوب هے يَر بُرہان ديں كو شَبير كا بس ماتم سدا هو  
سامان جَنَّة كا كرنا هے عَبَّاسُ 'اجاؤ بھائي اكيلا هے  
مولى محمد ﷺ كے ساٲھ يا رب كَر بوبلا كِي هووے نريارة  
ارمانِ **جمالي** يَر سب كا هے عَبَّاسُ 'اجاؤ بھائي اكيلا هے

